رسائل ومسائل

زکوٰۃ سے میڈیکل ٹرسٹ کا قیام

سوال: ہم چند دوست احباب نے ایک ٹرسٹ قائم کیا ہے، جس کا بنیادی مقصد غریب عوام کو علاج معالجے اور طبی سہولیات کی فراہمی ہے۔ اس ٹرسٹ کا ذریعہ آمدن زکوٰۃ اور صدقات ہیں۔ اسی سے ٹرسٹ کے اخراجات پورے کیے جاتے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ درج ذیل امور میں ہماری رہنمائی کریں:

۱- کیا ہم اس رقم سے ٹرسٹ کے جائز اور ضروری اخراجات، مثلاً دوائیں، ڈاکٹر اور سٹاف کی تنخواہیں پورا کر سکتے ہیں؟

۲- کیا عوام کے لیے مختلف امراض کے بارے میں معلوماتی پمفلٹ اس رقم سے شائع کر سکتے ہیں؟

۳- فری میڈیکل کیمپ اور امورِ صحت سے متعلق پروگرام کے انعقاد کے لیے اخراجات اس سے پورے کر سکتے ہیں؟

۴- کیا اس زکوٰۃ کی رقم کو ٹرسٹ کے مفاد میں اس کی آمدن بڑھانے کے لیے وقتی طور پر زمین کے کاروبار میں لگا سکتے ہیں؟

۵- کیا اس رقم کو ٹرسٹ کا ہسپتال یا ڈسپنسری بنانے کے لیے زمین اور اس کی عمارت کے لیے خرچ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: زکوٰۃ کے مصارف قرآن پاک میں مقرر کر دیے گئے ہیں، اس لیے ان میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی، اور نہ کسی کو اس میں کمی بیشی کا اختیار ہے۔ زکوٰۃ سے جو ٹرسٹ قائم کیا جائے اس کا

پروگرام ایسا ہو کہ صرف فقرا و مساکین پر اسے صَرف کیا جائے۔ زکوٰۃ کی رقم کو تعمیرات پر نہیں لگایا جاسکتا، نہ ہسپتال کے لیے دیگر سامان اس سے خریدا جاسکتا ہے۔

اگر آپ کوئی ایسا ٹرسٹ قائم کرتے ہیں جس میں زکوٰۃ کی رقم صرف کی جائے، تو صرف ایسی صورت میں قائم کیا جاسکتا ہے، جب کہ آپ ٹرسٹ کی ایک مد میں زکوٰۃ جمع کریں اور دوسری مد میں عطیات، عمارت، ہسپتال کا سازوسامان، ڈاکٹروں کی تنخواہیں عطیات سے پورا کریں، اور فقرا و مساکین کے لیے دوائیں اور علاج کے اخراجات، ایکسرے اور آپریشنز وغیرہ کی فیس زکوٰۃ کی مد سے ادا کریں تاکہ زکوٰۃ کی رقم صرف مستحقین پر صَرف ہو۔ عمارت، ہسپتال کا سازوسامان اگر آپ زکوٰۃ سے خریدیں گے تو یہ اس لیے صحیح نہ ہوگا کہ اس سازوسامان سے غریب کے ساتھ امیر بھی استفادہ کرے گا۔ زکوٰۃ کی رقم سے خرید کردہ سازوسامان کا استعمال امیر کے لیے درست نہیں ہے، الا یہ کہ اس سازوسامان کے استعمال کا عوض امیر سے لے کر زکوٰۃ فنڈ میں جمع کیا جائے اور اس کو فقرا و مساکین پر صَرف کیا جائے۔ البتہ ڈاکٹر کی فیس اور جو خرچ غریب کے علاج کی مد میں آئے، اسے زکوٰۃ کی رقم سے ادا کیا جاسکتا ہے۔

آپ اپنے ٹرسٹ کو مذکورہ اصولوں کے مطابق قائم کریں۔ موجودہ صورت حال میں آپ کا ٹرسٹ اس معیار پر پورا نہیں اُترتا جو زکوٰۃ کی رقم جمع کرنے اور صَرف کرنے کے لیے ضروری ہے۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

ایصالِ ثواب کے لیے فنڈ کا قیام

س : اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کی خاطر ہم نے ایک فنڈ قائم کیا ہے تاکہ صدقۂ جاریہ کا ایک نظام بنا سکیں۔ اس فنڈ کا طریقۂ کار یہ ہے کہ ہم چند رشتہ داروں نے مل کر ایک اسلامی بنک میں جوائنٹ اکاؤنٹ کھولا ہے۔ اس اکاؤنٹ میں صدقہ، خیرات، عطیات اور چندے کی نیت سے نکالی جانے والی رقم جمع کی جاتی ہے۔ یہ رقم یا سرمایہ ہم خود، اپنے خاندان اور اپنے اعزہ و اقربا سے مندرجہ بالا اکاؤنٹ میں جمع کرتے ہیں۔ یہ اکاؤنٹ چند حضرات کے مشترکہ کنٹرول میں ہے اور جمع شدہ سرمایہ کسی کی بھی